جزاء اللہ عدوہ بإبائہ ختم النبوۃ

۱۳۱۷

اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی رح

مکتبہ نبویہ ○ لاہور

جناب رسالتمآب ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک لاجواب کتاب

المسمّٰی بہ

جزاء اللہ عدوہ بابائہ

ختم النبوّۃ

—— تصنیف لطیف ——

اعلیٰ حضرت امام اہل سنّت مجدد مائۃ حاضرہ امام ملّتِ طاہرہ
الشاہ مولینا احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ

مکتبہ نبویہ — گنج بخش روڈ — لاہور

نام کتاب ———— جزاء اللہ عدوہ باباۂ ختم النبوۃ
موضوع ———— ختم نبوت
تصنیف ———— اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ
کتابت ———— محمد شریف گل
تعداد ———— ایک ہزار
مطبع ———— کمبائن پریس لاہور
ناشر ———— مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
طباعت ———— ۱۹۸۸ء
قیمت ———— ... روپے

(نص ۱۱تا ۱۴) یتیمۃ الدہر پھر ہندیہ میں بعض ائمہ حنفیہ سے اور اشباہ و النظائر وغیرہا میں ہے:

واللفظ لہا اذا لم یعرف ان محمدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اٰخر الانبیا فلیس بمسلم لانہ من الضروریات۔

جب نہ پہچانے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام انبیا علیہم الصلاۃ والسلام سے پچھلے نبی ہیں تو مسلمان نہیں کہ یہ ضروریات دین سے ہے۔

طائفہ قاسمیہ مولیٰ سبحٰنہ وتعالیٰ ہزاران ہزار جزا ہائے خیر وکرم ورضوان اتم کرامت فرمائے ہمارے علمائے کرام کو اُن سے کس نے کہہ دیا تھا کہ صدہا برس بعد وہابیہ میں ایک طائفہ طائفہ قاسمیہ ہونے والا ہے کہ اگرچہ براہ نفاق وفریب کہ عوام مسلمین بھڑک نہ جائیں بظاہر لفظ خاتم النبیین کا اقرار کرے گا مگر اس کے بمعنے آخر الانبیاء ہونے سے صاف انکار کرے گا اس معنی کو خیال عوام و ناقابل مدح قرار دے گا۔ اسی دن کے لیے اُن اجلۂ کرام نے لفظ اشہر و اعرف و مکتوب فی المصحف اعنی خاتم النبیین کے عوض مسئلہ بلفظ آخر الانبیاء تحریر فرمایا کہ جو حضور کو سب سے پچھلا نبی نہ مانے مسلمان نہیں یعنی ختم نبوت اسی معنی پر داخل ضروریات دین ہے۔ یہی مراد رب العلمین ہے اسی ضروری دین وارشاد الہ العالمین کو یہ گمراہ معاذ اللہ عامی خیال بتاتے ہیں مہمل ومختل ٹھہراتے ہیں قاتلہم اللہ انی یوفکون بحمد اللہ یہ کرامت علمائے کرام امت ہے فجزاہم اللہ المثوبات الفاخرۃ و نفعنا ببرکاتہم فی الدنیا والاٰخرۃ اٰمین۔

فتاویٰ تاتارخانیہ تاتارخانیہ پھر عالمگیریہ میں ہے:

رجل قال لاٰخر من فرشتۂ توام فی موضع کذا اعینک علی امرک فقد قیل انہ لا یکفر وکذا اذا قال مطلقا انا ملک بخلاف ما اذا قال انا نبی۔

یعنی ایک نے دوسرے سے کہا میں تیرا فرشتہ ہوں فلاں جگہ تیرے کام میں مدد کروں گا اس پر تو بعض نے بشک کہا کافر نہ ہوگا یونہی اگر مطلقاً کہا میں فرشتہ ہوں فلاں جگہ تیرے کام میں مدد کروں گا اس پر تو بعض نے بے شک کہا کافر نہ ہوگا یونہی اگر مطلقاً کہا میں فرشتہ ہوں

بخلاف دعوت نبوت کہ بالاجماع کفر ہے یہ حکم عام ہے کہ مدعی زمانۂ اقدس میں ہو مثل ابن صیاد و مسیلمہ و اسود خواہ بعد کما تقدم وسیاتی ۔

شفا قاضی عیاض شفا شریف امام قاضی عیاض مالکی اور اس کی شرح نسیم الریاض للعلامۃ الشہاب الخفاجی میں ہے :

(وکذلک یکفر من ادعی نبوۃ احد مع نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ای فی زمنہ کمسیلمۃ الکذاب و الاسود العنسی (او) ادعی (نبوۃ احد بعدہ) فانہ خاتم النبیین بنص القراٰن والحدیث فہذا تکذیب اللہ ورسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (کالعیسویۃ) وہم طائفۃ (من الیہود) نسبوا لعیسی بن اسحٰق الیہودی ادعی النبوۃ فی زمن مروان الحمار و تبعہ کثیر من الیہود و (کان من مذہبہ تجویز حدوث النبوۃ بعد نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (وکاکثر الرافضۃ القائلین بمشارکۃ علی فی الرسالۃ للنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و بعدہ کالبزیغیۃ والبیانیۃ منہم) وہم اکفر من النصاری واشد ضررا منہم لانہم بحسب الصورۃ مسلمون ویلتبس امرہم علی العوام (فہؤلاء) کلہم (کفار مکذبون للنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لانہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اخبر انہ خاتم النبیین وانہ ارسل کافۃ للناس واجمعت الامۃ علی ان ہذا الکلام علی ظاہرہ و ان مفہومہ المراد منہ دون تاویل و لا تخصیص فلا شک فی کفر ہؤلاء الطوائف کلہا قطعا اجماعا و سمعا) اھ مختصرا ۔

یعنی اسی طرح وہ بھی کافر ہے جو ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں کسی کی نبوت کا ادعا کرے جیسے مسیلمہ کذاب و اسود عنسی یا حضور کے بعد کسی کی نبوت مانے اس لیے کہ قرآن و حدیث میں حضور کے خاتم النبیین ہونے کی تصریح ہے تو یہ شخص اللہ و رسول کو جھٹلاتا ہے جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جیسے یہود کا ایک طائفہ عیسویہ کہ عیسیٰ بن اسحٰق یہودی کی طرف منسوب ہے ۔ اس نے مروان الحمار کے زمانے میں ادعائے نبوت کیا تھا اور بہت یہود اس کے تابع ہو گئے ۔ اس کا مذہب تھا کہ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد نئی نبوت

ممکن ہے اور جیسے بہت رافضی کہ مولیٰ علی کو رسالت میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا شریک اور حضور کے بعد انھیں نبی کہتے ہیں اور جیسے رافضیوں کے دو فرقے بزیعیہ و بیانیہ ان لوگوں کا کفر نصاریٰ سے بڑھ کر ہے اور ان سے زائد ان کا شر کہ بصورت میں مسلمان ہیں ان سے عوام دھوکے میں پڑ جاتے ہیں یہ سب کے سب کفار ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرنے والے اس لیے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی کہ حضور خاتم النبیین ہیں اور خبر دی کہ حضور کے بعد کوئی نبی نہیں اور اپنے رب عزوجل سے خبر دی کہ وہ حضور کو خاتم النبیین اور تمام جہان کی طرف رسول بتاتا ہے اور امت نے اجماع کیا کہ یہ آیات و احادیث اپنے معنے ظاہر پر ہیں جو کچھ ان سے مفہوم ہوتا ہے خدا اور رسول کی یہی مراد ہے نہ ان میں کچھ تاویل ہے نہ تخصیص تو کچھ شک نہیں کہ یہ سب طائفے بحکم اجماع امت و بحکم حدیث و آیت بالیقین کافر ہیں۔[1]

منکران ختم نبوت کے فرقے

الحمد للہ اس کلام رشید نے ولید پلید و روافض بلید و قاسمیہ جدیدہ و امیریہ طرید کسی مردود و عنید کا تسمہ نہ لگا رکھا واللہ الحجۃ السامیہ۔ یہ فقرے آب زر سے لکھنے کے ہیں کہ ان خبیثوں کا کفر یہود و نصاریٰ سے بدتر اور کھلے کافروں سے انکار زائد ضرر والعیاذ باللہ العزیز الاکبر۔

مجمع الانہر

وجیز امام کردری و مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر میں ہے:

اما الایمان بسیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فیجب بانہ رسولنا فی الحال وخاتم الانبیاء والرسل فاذا آمن بانہ رسول ولم یؤمن بانہ خاتم الانبیاء لا یکون مومنا۔

---

[1] اسی طرح طائفہ مرزائیہ متبعان غلام قادیانی کہ سب سے تازہ ہے یہ بھی مرزا کو مرسل من اللہ کہتا ہے اور خود مرزا اپنے اوپر وحی اترنے کا مدعی ہے اپنے کلام کو کلام الٰہی و منزل من اللہ بتاتا ہے اور اس کے رسالہ (ایک غلطی کا ازالہ) سے منقول کہ اس میں صراحۃً اپنے آپ کو نبی بلکہ بہت انبیاء سے افضل لکھا ہے اس بارے میں ابھی چند روز ہوئے امرتسر سے سوال آیا تھا جس پر حضرت مصنف علامہ مدظلہ نے مدلل و مفصل فتویٰ تحریر فرمایا جس کا حسن بیان دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے جس کا نام السوء والعقاب ہے۔ واللہ الحمد۔ عفی عنہ مصحح۔ یہ فتویٰ اسی نصاب کے آخر میں دیا جا رہا ہے۔

ہمارے مولیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر یوں ایمان لانا فرض ہے کہ حضور اب بھی ہمارے رسول ہیں (نہ یہ کہ معاذ اللہ بعد وصال شریف حضور رسول نہ رہے یا حضور کے بعد اب اور کوئی ہمارا رسول ہو گیا) اور ایمان لانا فرض ہے کہ حضور تمام انبیا و مرسلین کے خاتم ہیں اگر حضور کے رسول ہونے پر ایمان لایا اور خاتم الانبیا ہونے پر ایمان نہ لایا تو مسلمان نہ ہوگا۔

یہاں رسالت پر ایمان مجازاً بنظر صورت بحسب ادعائے قائل بولا گیا ورنہ جو ختم نبوت پر ایمان نہ لایا قطعاً حضور کی رسالت ہی پر ایمان نہ لایا کہ رسول جانتا تو حضور جو کچھ اپنے رب جل جلالہ کے پاس سے لائے سب پر ایمان لاتا کما تقدم فی کلام الامام التورپشتی رحمہ اللہ تعالیٰ۔

علامہ یوسف اردبیلی

امام علامہ یوسف اردبیلی شافعی کتاب الانوار میں فرماتے ہیں:

من ادعی النبوۃ فی زماننا او صدق مدعیا لہا او اعتقد نبیا فی زمانہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم او قبلہ من لم یکن نبیا کفر اھ ملخصا۔

جو ہمارے زمانے میں نبوت کا مدعی ہو یا دوسرے کسی مدعی کی تصدیق کرے یا حضور کے زمانے میں کسی کو نبی مانے یا حضور سے پہلے کسی غیر کو نبی جانے کافر ہو جائے۔

امام غزالی

امام حجۃ الاسلام محمد محمد محمد غزالی کتاب الاقتصاد میں فرماتے ہیں:

ان الامۃ فہمت من ھذا اللفظ انہ افہم عدم نبی بعدہ ابدا و عدم رسول بعدہ ابدا و انہ لیس فیہ تاویل ولا تخصیص ومن اولہ بتخصیص فکلامہ من انواع الھذیان لا یمنع الحکم بتکفیرہ لانہ مکذب لھذا النص الذی اجمعت الامۃ علی انہ غیر مؤول ولا مخصوص۔

یعنی تمام امت محمدیہ صاحبہا وعلیہا الصلاۃ والتحیۃ نے لفظ خاتم النبیین سے یہی سمجھا کہ وہ بتاتا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کبھی کوئی نبی نہ ہوگا حضور کے بعد کبھی کوئی رسول نہ ہوگا اور تمام امت نے یہی مانا کہ اس لفظ میں نہ کوئی تاویل ہے کہ آخر النبیین

کے سوا خاتم النبیین کے کچھ اور معنی گڑھیے نہ اس عموم میں کچھ تخصیص ہے کہ حضور کے ختم نبوت کو کسی زمانے یا زمین کے کسی طبقے سے خاص کیجیے اور جو اس میں تاویل و تخصیص کو راہ دے اس کی بات جنون یا نشے یا سرسام میں بہکنے بڑانے بکنے کے قبیل سے ہے اسے کافر کہنے سے کچھ ممانعت نہیں کہ وہ آیت قرآن کی تکذیب کر رہا ہے جس میں اصلا تاویل و تخصیص نہ ہونے پر امت مرحومہ کا اجماع ہو چکا ہے بحمد اللہ یہ عبارت بھی مثل عبارت شفا و نسیم تمام طوائف جدیدہ قاسمیہ و امیریہ خذلہم اللہ تعالیٰ کے ہذیانات کا رد جلیل و جلی ہے آٹھ آٹھ سو برس بعد آنے والے کافروں کا رد فرما گئے یہ ائمہ دین کی کرامت منجلی ہے۔

غنیۃ الطالبین شریف میں عقائد ملعونہ غلاۃ روافض کے بیان میں فرمایا:

غنیۃ الطالبین ادعت ایضا ان علیا نبی (الی قولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) لعنہم اللہ وملئکتہ وسائر خلقہ الی یوم الدین وقلع وابادخضراءھم ولا جعل منہم فی الارض دیارا فانہم بالغوا فی غلوھم ومرضوا علی الکفر وترکوا الاسلام وفارقوا الایمان وجحدوا الالہ والرسل والتنزیل فنعوذ باللہ ممن ذھب الی ھذہ المقالۃ۔

یعنی غالی رافضیوں کا یہ دعویٰ بھی ہے کہ مولیٰ علی نبی ہیں اللہ اور اس کے فرشتے اور تمام مخلوق قیامت تک ان رافضیوں پر لعنت کریں اللہ ان کے درخت کی جڑ اکھیڑ کر پھینک دے تباہ کر دے زمین پر ان میں سے کوئی بسنے والا نہ رکھے کہ انھوں نے اپنا غلو حد سے گزار دیا کفر پر جم گئے اسلام چھوڑ بیٹھے ایمان سے جدا ہوئے اللہ و رسول و قرآن سب کے منکر ہو گئے ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اس سے جو ایسا مذہب رکھے الحمد للہ اللہ عزوجل نے یہ دعائے کریم مستجاب فرمائی غرابیہ وغیرہا ملعون طوائف کا نشان نہ رہا اب جو اس دار الفتن ہند پر محن کی زمین میں فتنوں کی بوچھار کی گندہ بہار میں دو ایک حشرات الارض کہیں کہیں تازہ نکل پڑے وہ بھی بحمد اللہ تعالیٰ جلد جلد اپنے مقر سقر کو پہنچ گئے ایک آدھ کہیں باقی ہو تو وہ بھی قہر الٰہی سے الم نہلک الاولین ٥ ثم نتبعہم الاخرین ٥ کذلک نفعل بالمجرمین ٥ کا منتظر ہے۔